روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 6 جولائی 2013ء 26 شعبان 1434 ہجری 6 وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 153

موزوں ترین انسان

مشہور مستشرق ولیم منٹگمری لکھتے ہیں کہ:

''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اسلام کی ابتدائی تاریخ پر جتنا غور کریں، اتنا ہی آپ کی کامیابیوں کی وسعت کو دیکھ کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ اُس وقت کے حالات نے آپ کو ایک ایسا موقع فراہم کیا جو بہت کم لوگوں کو ملتا ہے۔ گویا آپ اُس زمانے کے لئے موزوں ترین انسان تھے۔ اگر آپ کے پاس دوراندیشی، حکومت کرنے کی انتظامی صلاحیتیں، توکل علی اللہ اور اس بات پر یقین کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے، نہ ہوتا تو انسانی تاریخ میں ایک اہم باب رقم ہونے سے رہ جاتا۔ مجھے امید ہے کہ آپ ﷺ کی سیرت کے متعلق یہ کتاب ایک عظیم الشان ابن آدم کو سمجھنے اور اُس کی قدر کرنے میں مدد کرے گی''۔

(William Montgomery Watt, Muhammad at Madinah, Oxford at the Clarendon Press 1956, pp. 335)

خلافت احمدیہ کے جاری نظام اور خدائے تعالیٰ کی تائید ونصرت کے عظیم الشان واقعات کا بیان

رحمۃ للعالمین ﷺ کا فیضان قیامت تک جاری ہے

انسانیت کو شیطان سے بچانے کی تڑپ کے ساتھ اپنی سجدہ گاہوں کو تر کردیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 38ویں جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب 30 جون 2013ء کا خلاصہ۔ کالسروئے جرمنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 38 ویں جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء کے اختتامی اجلاس میں شرکت کے لئے 30 جون 2013ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات 7:40 بجے تشریف لائے اور افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم لئیق احمد عاطف صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم حفیظ اللہ بھروانہ صاحب مربی سلسلہ نے ان آیات کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ پھر مکرم مرتضیٰ منان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ع

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا

ترنم سے پڑھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نظم پڑھنے والے کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا۔ حضرت مسیح موعود کا سارا کلام ایسا ہے کہ اس کا کوئی بھی حصہ چھوڑنے کو دل نہیں کرتا مگر نظم پڑھنے والے اور انتظامیہ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ نظم کے لئے دس بارہ منٹ رکھے جائیں۔ آپ نے نصف گھنٹے کے قریب لگا دیا ہے۔

ازاں بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سپین، پاکستان اور جرمنی کے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں میڈلز واسناد تقسیم فرمائیں اور تقریباً 8:25 پہ حضور انور نے اختتامی خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضور انور نے سورۃ انبیاء کی آیت نمبر 108 کی تلاوت کی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اس آیت کریمہ میں فرماتا ہے کہ ہم نے اے محمد ﷺ تجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ حضور نے فرمایا اگر ہم آپؐ کی سیرت کا مطالعہ کریں۔ تو اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی حرف بحرف تصدیق پاتے ہیں۔ آپؐ کی رحمت بے پایاں کے نظارے آپ کے صحابہؓ، عزیزوں بلکہ دشمنوں نے بھی دیکھے۔ 13 سال ظلم سہے اور پھر دشمنوں نے فوج کشی بھی کی لیکن جب آپ ایک فاتح کی طرح مکہ میں داخل ہوئے تو ظالم اپنے ظلموں کی وجہ سے چھپ رہے تھے یا بھاگ رہے تھے۔ آپ نے سراپا رحمت بن کران کی طرف پیغام بھجوایا کہ اگر تم امن سے رہو تو تم آج بھی مکہ کی گلیوں میں امن سے گھوم سکتے ہو۔ اس پر وہ دشمن گردنیں جھکائے اس بات کا اعتراف کئے بغیر نہ رہ سکے کہ آپؐ خدا کے سچے نبی ہیں اور رحمۃ للعالمین ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی رحمت کا فیض انسانوں کے علاوہ جانوروں کے لئے بھی تھا۔ بلکہ آپؐ کی رحمت کا فیضان مادی دنیا کے علاوہ روحانی دنیا پر بھی تھا اور آپؐ کا فیض زمانوں کی قید سے بھی باہر تھا۔ ہر زمانے کے لئے آپ کا فیض جاری ہے۔ آپ کے ذریعے سے روحانی پرورش کے سامان کئے گئے۔ قرآن کریم مکمل اور کامل ضابطۂ حیات ہے۔ جو معاشرتی، علمی، اخلاقی اور سائنسی، غرض ہر قسم کے علوم کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ میرا فیضان آخری زمانہ میں جاری رہے گا اور دنیا کو ہدایت اور سیدھا راستہ دکھانے کے لئے آپؐ کے فیض سے خدا تعالیٰ تائید ونصرت کی ہوائیں چلائے گا۔ آپؐ نے بعض فتنوں کے کھڑا ہونے کی پیشگوئیاں بھی فرمائی تھیں اور یہ جانفزا اور دلوں کو خوش کرنے والا پیغام بھی دیا تھا کہ حق کے متلاشیوں کو حق کی آواز آئے گی اور بیدار کرے گی۔ آپؐ کے اسوہ پر چلنے کی کوشش کرنے والے پیدا ہوں گے۔ قرآن کریم کے علوم اور معارف کو دوبارہ دنیا میں پھیلایا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے دین حق کی حقیقی تصویر انسانیت کے سامنے پیش فرمائی اور قرآن کریم کے علوم و معارف کا ایسا خزانہ عطا فرمایا کہ جس کے ذریعے سے وہ وعدے پورے ہوگئے۔ آپ اپنا کام پورا کر کے رخصت ہوئے لیکن آپ نے بشارت دی کہ میرے بعد خلافت جاری ہوگی اور یہ قیامت تک جاری رہے گی اور ساتھ ہی خدا نے آپ سے یہ بھی وعدہ کیا کہ میں تیری جماعت کو دوسروں پر قیامت تک غلبہ دوں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ کامیابی کے ساتھ سلسلہ خلافت کے جاری ہونے کا جو وعدہ تھا وہ حرف بحرف پورا

باقی صفحہ 2 پر

پیغام پہنچانے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''اب تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اپنی طرف بلانے کے لئے راستے بھی آسان کر دیئے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ذریعہ اور وسیلہ بھی مہیا کر دیا ہے۔ آج (۔) ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ سے 24 گھنٹے یہی کام ہو رہا ہے، 24 گھنٹے اس کام کے لئے وقف ہیں۔ پس اگر اپنے علم میں کمی بھی ہو تو اس کے ذریعہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ضرورت توجہ کی ہے۔ لوگوں کے دلوں میں بے چینی پیدا ہو چکی ہے۔ پس ہمیں بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ وسائل بھی میسر ہیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ توجہ کریں''۔

(بحوالہ خطبات مسرور جلد2 صفحہ 376)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت اکاؤنٹنٹ

نظارت زراعت کے زرعی فارم احمد آباد سٹیٹ سندھ کیلئے ایک اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ حساب کتاب میں مہارت رکھنے والے خاص طور پر کھاتہ جات کو مینٹین رکھنے کے ماہر اور خدمت کے جذبہ سے کام کرنے کے خواہشمند احباب ناظر صاحب زراعت کے نام درخواست لکھ کر صدر جماعت/ امیر جماعت سے تصدیق کروا کر نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا دیں۔ معقول تنخواہ اور رہائش وغیرہ دی جائے گی۔ برائے رابطہ:

فون نمبر: 047-6213635

عطاء الباسط: 0333-6716765

(نظارت زراعت ربوہ)

بقیہ صفحہ 1 خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہوا۔ خلافت اولیٰ میں مخالفین سمجھے کہ ایک بوڑھا شخص ہے کام کو جاری نہ رکھ سکے گا۔ مگر آپ نے نظام خلافت کی مضبوطی کے لئے وہ کام کیا کہ دشمن بھی پریشان ہوگئے۔ پھر خلافت ثانیہ کے آغاز میں مخالفین نے سوچا کہ نوجوان ہے کیسے سنبھالے گا اور پھر سرکردہ افراد بھی علیحدہ ہوگئے۔ لیکن خلافت ثانیہ کا 52 سالہ دور گواہ ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کی ترقی کا شاندار دور تھا۔ خلافت ثالثہ کے دور میں خدمت انسانیت کے نئے دروازے کھلے اور جماعت کی ترقی کو دیکھ کر حکومت نے رکاوٹ ڈالنی چاہی مگر ناکام رہی۔ مگر پھر خلافت رابعہ میں مخالفین جماعت کے ہاتھ پاؤں کاٹنا چاہتے تھے۔ مگر جس خدا نے یہ سلسلہ قائم کیا تھا اس نے مخالف کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور جماعت نے ترقی کی کئی منازل طے کیں اور ایم ٹی اے کے ذریعہ یہ پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچنا شروع ہوا۔ خلافت خامسہ کے وقت مخالفین نے کہا کہ اب دیکھتے ہیں۔ لیکن خدا نے تسلّی دلائی تھی کہ خلافت کے ذریعہ ترقیات ہوں گی۔ اس خدا نے مجھ جیسے کمزور اور ناتواں شخص کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی ترقی کے نئے دروازے کھول دیئے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض دین حق کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پھیلانا ہے۔ اس کام کے سلسلہ میں حضور انور نے اپنے حالیہ دورہ امریکہ و کینیڈا اور جرمنی کی کئی مثالیں دیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے کروڑوں لوگوں تک یہ پیغام حق پہنچ رہا ہے۔ سیرت النبی ﷺ پر جو خطبات اور تقاریر حضور انور نے کیں۔ ان کے نیک نتائج کا ذکر بھی حضور انور نے بیان فرمایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو یہ توفیق دے رہا ہے کہ ساری دنیا میں دین حق کے حقیقی چہرے اور سیرت النبی ﷺ کے پاکیزہ اسوہ کو دنیا میں پھیلا رہی ہے اور سعید فطرت اس کو قبول بھی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج احمدی ہی ہیں جو یہ کام لے کر اٹھے ہیں اور ہم نے ہی اسے انجام تک پہنچانا ہے اور دنیا تسلیم کر رہی ہے کہ جماعت احمدیہ یہ کام کر رہی ہے۔ دین حق کی بھائی چارہ، امن اور محبت کی خوبصورت تعلیم کو دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ امریکہ کے ایک اخبار نے لکھا دین حق کے متعلق آج جو مرزا مسرور احمد نے تعلیم بتائی ہے اور جو چہرہ دکھایا ہے اس کے بعد ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ دین حق امن پسند مذہب ہے۔ پھر ایک مسلمان لیڈر نے یہ اعتراف کیا کہ دنیا آنحضرت ﷺ پر جو اعتراضات کرتی ہے ہمارے پاس اس کے جواب نہیں تھے۔ ہم ٹال مٹول کرتے تھے۔ لیکن آج آپ نے ہمیں وہ دلائل سکھا دیئے ہیں اور ہمارے سر اونچے کر دیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: دنیا تک یہ پیغام پہنچ رہا ہے۔ تو ہمیں بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ دنیا خدا سے دور ہٹ رہی ہے۔ اسے خدا کی طرف بلانا ہے۔ جب آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں یہ حالت تھی تو اس رحمۃ للعالمین کی نیندیں اڑ گئی تھیں۔ دل بے چین تھا۔ اس حد تک کہ خدا نے آپؐ کو فرمایا کہ کیا تو اپنے آپ کو اس غم سے ہلاک کر لے گا کہ یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ پس اگر آپ کا دعویٰ ہے تو دنیا کو اس راستے پر چلانے کی کوشش کریں۔ اصل کام تو خدا خود کر رہا ہے ہم نے تو صرف لہو لگا کر شہیدوں کی صف میں شامل ہونا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسا غیر معمولی طور پر خدا کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ کہ میں جہاں جاتا ہوں۔ سیر وغیرہ پر یا سروس سٹیشن پر کھڑے ہوں لوگ آتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ آپ کے متعلق پڑھا تھا یا سنا تھا۔ اس طرح ان کو مزید لٹریچر دینے اور تعارف کروانے کے سامان میسر آتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا خود رستے کھول رہا ہے اور خود ہدایت دے رہا ہے۔ جہاں دل دلیل سے قائل نہیں ہوتے۔ وہاں خدا خود پہنچتا ہے اور تسلی دیتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ایسی ہزاروں مثالیں ہیں چند ایک کا اختصاراً ذکر کرتا ہوں۔

بورکینا فاسو کے ایک گاؤں میں ایک شخص نے خواب دیکھی ایک جم غفیر ہے اور اس میں سفید پگڑی باندھے ایک شخص ہیں اور ساتھ آواز آتی ہے کہ یہ امام مہدی ہیں۔ انہوں نے معلم سلسلہ سے امام مہدی کا لفظ سنا ہوا تھا۔ ان کے پاس آئے اور تصویر دکھانے کا کہا جب حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی تو اس نے کہا یہی وہ شخص تھے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔ فرانس میں ایک نومبائع کی والدہ نے نماز پڑھتے ہوئے ایک شخص کو کھڑے دیکھا۔ 5-6 سال قبل جرمنی کے جلسہ میں آئیں اور حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی تو کہا یہ وہی شخص تھے اور بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوگئیں۔ ناروے کا 8-9 سال پرانا واقعہ ہے کہ خطبہ جمعہ سن کر ایک غیر از جماعت نے ملنے کی خواہش کی۔ کتب وغیرہ دی گئیں۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔ گیانا کے اسسٹنٹ پولیس کمشنر پہلے عیسائی تھے پھر مسلمان ہوئے پھر احمدی ہوگئے اور وجہ یہ بتائی کہ قرآن کریم میں خلافت کا ذکر ہے اور خلافت جماعت احمدیہ کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہے۔

بلغاریہ میں مخالفین نے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ احمدیوں کو ایمان سے ہٹانے کے لئے کوششیں کرتے رہتے ہیں۔ ایک عورت کے گھر گئے اس نے کہا میں نے خلیفہ وقت سے ملاقات کی اور 3-4 دفعہ خدا نے بھی مجھے بتا دیا ہے۔ اس لئے جماعت کو نہیں چھوڑ سکتی۔ الجزائر کی خاتون نے خواب دیکھا کہ ایم ٹی اے دیکھ رہی ہوں مگر دوسرے توجہ نہیں کرتے۔ حضور انور کو بھی دیکھا۔ لیکن خواہش ہے کہ دوسرے بھی توجہ کریں مگر آواز آتی ہے۔ یہ خدا کا نور ہے جس کے دل میں چاہتا ہے ڈالتا ہے۔ کبابیر میں آئے ہوئے عراق کے ایک شخص نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا انہوں نے ایک شعر پڑھا۔ وہ اس شعر کو تلاش کرتے رہے مگر نہ ملا۔ پھر ایک دن ایم ٹی اے پر وہی شعر پڑھتے ہوئے سنا اور ساتھ میں ایک تصویر دکھائی گئی یہ اسی بزرگ کی تصویر تھی۔ یہ حضرت مسیح موعود تھے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔ فرانس کے نومبائع نے بچپن میں یہ خواب دیکھا تھا کہ دروازہ پر دستک ہوئی ہے اور وہ دوڑ کر دروازہ کھولتا ہے اور باہر ایک لمبا کوٹ پہنے روشن چہرہ والے بزرگ کو دیکھا۔ جب ایم ٹی اے پر حضرت مسیح موعود کو دیکھا تو یہ خواب یاد آئی اور بیعت کر لی۔

سوڈان کی ایک عورت نے خواب دیکھا اس میں حضرت مسیح موعود کو کاغذوں پر دستخط کرتے ہوئے دیکھا اور دستخط کرتے ہوئے احمد نام لکھا۔ پھر معلومات حاصل کی اور شرح صدر ہونے پر بیعت کر لی۔ الجزائر کی خاتون نے خواب دیکھا کہ بیت الذکر دیکھی سبز رنگ کی کھڑکیاں ہیں۔ اس میں پہلے حضرت مسیح موعود کو پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو دیکھا۔ حضرت مسیح موعود کا مدح قرآن میں قصیدہ سنا اور کئی مزید خوابیں دیکھیں اور پھر احمدیت میں شامل ہوگئیں۔

یمن کی ایک خاتون نے بھی خواب میں خلفاء سلسلہ کو دیکھا اور سوچا کرتی تھیں کہ کیا دوبارہ خلافت جاری ہوگی۔ حضرت مسیح موعود کو خواب میں سورۃ اخلاص اور سورۃ ابراہیم پڑھتے سنا۔ ایم ٹی اے پر حضرت اقدس کی تصویر کو دیکھ کر پہچان لیا۔ لیکن دعویٰ نبوت اور وحی کی وجہ سے پیچھے ہٹ گئیں۔ لیکن پھر ایم ٹی اے دیکھنا شروع کیا اور آنحضرت ﷺ کے عشق میں ڈوبا ہوا کلام سن کر اور دلائل کا مطالعہ کر کے فیصلہ کیا کہ تصدیق کے بغیر کوئی گنجائش نہیں ہے۔ پھر ایک اور خواب دیکھی اور حضور انور کو بھی دیکھا اور پھر بیعت کر لی۔ اس کے کچھ دن بعد ایک شخص دروازے پر آیا اور حضرت مسیح موعود کو گالیاں دیں۔ اگلے دن اس کا بیٹا آیا کہ میرا باپ شدید بیمار ہے اور ایسی حالت میں نے اس کی کبھی نہیں دیکھی تھی۔ خدا نے اس کا قرض چکا دیا۔

بورکینا فاسو میں ڈنمارک کے واقعہ کے ردعمل میں جو حضور انور کے خطبات تھے ان کا مقامی زبان میں ترجمہ کر کے ریڈیو پر سنایا گیا۔ اس کے بعد ایک عیسائی نے یہ اظہار کیا کہ پہلے میں آنحضرت ﷺ کا نام بھی سننا نہیں چاہتا تھا۔ اب مجھے حقیقی چہرہ دکھا دیا گیا ہے۔ ان خطبات نے میرے دل کو پھیر دیا ہے۔ اسی طرح ان خطبات کے ذریعہ ایک اور نوجوان کی کایا پلٹی اور اس نے بیعت کر لی۔

حضور انور نے فرمایا کیا یہ کسی انسان کا کام ہے کہ لوگوں کے دلوں کو اس طرف مائل کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کی رحمت ہے اور رحمۃ للعالمین کا فیض ہے کہ نیک فطرتوں کی رہنمائی فرماتا ہے اور رب العالمین خود ثبوت دے کر ان کے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرتا ہے اور اپنے وعدوں کے مطابق انسانیت کو شیطان کے پنجے سے بچاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا دنیا کو تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچانے اور اسے شیطان کے پنجے سے نجات دلانے کے لئے ہمیں اپنے عملوں اور دعوت الی اللہ سے کام لینا چاہئے۔ سجدوں سے خدا کی رحمت کو جذب کریں اور اپنی سجدہ گاہوں کو تر کر دیں اور انسانیت کو بچانے کی ایک تڑپ اپنے اندر پیدا کریں۔ خدا کی فعلی تائید کے ساتھ اپنی سوچوں، عملوں اور دعاؤں کو ملائیں اور رحمۃ للعالمین کے فیضان کا جھنڈا لہرانے کا حصہ بن جائیں۔ جرمنی، امریکہ اور کبابیر میں، ہر عرب ہر عجم کو، یورپ اور امریکہ کو، دنیا کے ہر خطہ دنیا کے ہر خطہ کو اس کا تعارف کروانا ہے۔ امریکہ اور کبابیر کے احمدی بھی اپنے جلسہ کے ماحول میں بیٹھے ہیں۔ وہ بھی یہ پیغام پہنچائیں۔

اللہ تعالیٰ اس پیغام کو اپنے ملک کے ہر فرد اور ملک کے چپہ چپہ پر پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ امریکہ کے جلسہ کی حاضری 6500 افراد ہے۔ جبکہ جرمنی کے جلسہ کی حاضری 31 ہزار 317 ہے اور 57 ممالک کی نمائندگی ہوئی ہے اور جو مہمانوں کے ساتھ پروگرام تھا اس میں 1200 مہمانوں نے شرکت کی تھی۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے سٹیج پر تشریف فرما رہے اور احباب جماعت نے جرمن، اردو اور عربی زبان میں نظمیں پیش کیں۔ پھر حضور انور تشریف لے گئے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

رمضان گزارنے کا بہترین طریق

قرآن و سنت کی ہدایات

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب قائد تربیت مجلس انصار اللہ پاکستان

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم ایک ایسے مہینہ میں داخل ہونے والے ہیں جو مہینوں میں سب سے زیادہ افضل، مقدس اور بابرکت ہے، اصلاحِ نفس اور مسابقت فی الخیرات کا بہترین موقع مہیا کرتا ہے۔ جس میں نیکیوں کا بازار گرم ہوتا ہے اور وصالِ الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کے مہینہ کا جہاں ایک عشرہ رحمت اور دوسرا مغفرت کا ہے وہاں اس کا آخری عشرہ سال کے تمام عشروں سے زیادہ بابرکت اور خدا کا مقرب بنانے والا ہے۔ اس مہینہ کی عظیم الشان برکات کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلئ قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے''۔

(ملفوظات جلد دوم ص 562-561)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس عظیم الشان مہینہ کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء میں صبر و صلوٰۃ کے ساتھ خدا سے مدد مانگتے ہوئے عاجزی و انکساری میں بڑھنے، قربِ الٰہی پانے اور اسوۂ رسول ﷺ اپنانے کی جو تلقین فرمائی ہے اُس پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونے کا بھی یہ ایک بہترین موقع ہے۔

ایک رمضان المبارک کی آمد پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا۔

''یہ رمضان ہمارے لئے ایک بہت بڑی اور خاص نعمت بن کر آیا ہے۔ کیونکہ یہ وہ دور ہے جس میں احمدیت کے دشمنوں نے اپنے غیظ و غضب کے سارے دروازے ہماری طرف کھول دیئے ہیں ...... اس موقع پر رمضان المبارک ہمارے لئے اللہ کی رحمتوں کے دروازے کھولنے کے لئے آیا ہے۔ رمضان ہمارے لئے یہ پیغام لے کر آیا ہے کہ پہلے بھی خدا دعائیں سنا کرتا تھا لیکن اب تو اور بھی تمہارے قریب آ گیا ہے۔ وہ تم پر رحمت کے ساتھ جھک رہا ہے۔ دعائیں سننے کے سارے دروازے کھل چکے ہیں۔ تمہاری ہر آہ و پکار آسمان تک پہنچے گی۔ کوئی ایسی آواز نہیں ہوگی جو تمہارے دل سے اُٹھے اور اللہ کے عرش کو ہلا نہ رہی ہو۔......

پس یہ رمضان المبارک بہت برکتوں والا مہینہ ہے بہت بروقت آیا ہے۔ ایک طرف مخالف خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھل رہے ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی یہ پیاری آواز ہمارے کانوں میں گونج رہی ہے کہ جس کی زندگی میں یہ مہینہ داخل ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے اس پر کھولتا چلا جائے گا۔ پس اس مہینہ کو اپنی زندگی میں داخل کر لیں، خود اس مہینہ میں داخل ہو جائیں کیونکہ اس سے بہتر امن کی کوئی اور جگہ نہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

......اس لئے بہت دعائیں کریں اور خاص طور پر اپنے رب سے اس کی محبت مانگیں، اللہ کی رضا تلاش کریں، اس سے التجا کریں کہ اے خدا! ہم تیری رضا پر راضی ہیں۔ جو بھی تیری رضا ہے ہمارے لئے ٹھیک ہے لیکن ہم بہر حال تیری پناہ میں آتے ہیں۔ ہمیں لپیٹ لے، ہمیں چھپا لے ہماری کمزوریوں سے پردہ پوشی فرما، ہماری غفلتوں کو دور فرما دے اور ہماری پناہ بن جا، ہمارے لئے قلعہ بن جا جس کے چاروں طرف تو ہی تو ہو اور دشمن ہم تک نہ پہنچ سکے جب تک تجھ پر حملہ آور ہو کر نہ پہنچے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر یہ ہو جائے تو ہم نے گویا اپنی زندگی کا مقصد پالیا۔ جس کو خدا مل جائے اس کو پھر اور کیا چاہئے۔''

(خطبات طاہر جلد ص 335 تا 338)

ان ارشادات کی روشنی میں ہم سب بالخصوص انصار بھائیوں کو چاہئے کہ اس مبارک مہینہ میں اس کی برکتوں سے بھر پور فائدہ اُٹھانے کے لئے کمرِ ہمت کس لیں کہ آنحضور ﷺ رمضان المبارک کی آمد پر کمر ہمت کس لیتے تھے۔ ماہ رمضان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے ہمیں یہ سوچنے اور غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں یہ رمضان کس طرح گزارنا چاہئے۔ اس ضمن میں کچھ تجاویز پیش خدمت ہیں۔

گزشتہ رمضان پر غور و فکر اور نئے عزائم

ہم نے گزشتہ رمضان سے فائدہ اٹھانے کی حسبِ استطاعت کوشش کی اور اس کی برکتوں سے بفضلِ خدا حصہ پایا۔ امسال ہم نے اسی قدر پر راضی نہیں رہنا بلکہ اپنے پیارے خدا کی رضا کی خاطر پہلے سے بہت بڑھ کر کوشش کرنی ہے۔ چند بھائی ایسے بھی ہوں گے جو گزشتہ سال کسی مجبوری یا سستی کے باعث استفادہ نہ کر پائے۔ مولا کریم اپنے فضل و رحم سے پھر ان کی زندگیوں میں رمضان کا مبارک مہینہ لے آیا ہے۔ جب وہ اس قدر رحیم ہے تو ہمیں بھی ہر وقت اس کی رحمت کے حصول کی جستجو کرنی چاہئے تا خدانخواستہ کہیں یہ موقع ہاتھ سے نکل نہ جائے۔ اسی طرح امسال ماہ رمضان میں داخل ہونے سے پہلے ہمیں گزشتہ سال کے رمضان پر غور و فکر کرنا چاہئے کہ کون سی کوتاہیوں کی وجہ سے اُس رمضان سے بھر پور فائدہ نہیں اٹھایا جا سکا تا کہ اس آنے والے رمضان میں وہی کوتاہیاں دوبارہ روک نہ بنیں۔ انہیں سامنے رکھتے ہوئے اِس مبارک مہینے کو نہایت بھر پور طریق پر گزارنے کیلئے پختہ عزم کر لیں۔ بدی سے نیکی کی طرف سفر اختیار کرنے کی تیاری شروع کر دیں اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا پختہ عزم لے کر رمضان میں داخل ہوں تا کہ ہم اِس ماہ میں نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہو سکیں۔

روزے رکھنا اور اعتکاف بجالانا

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

''روزے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تقویٰ میں ترقی، اُن کی روحانیت میں اضافے، انہیں اپنے قرب سے نوازنے اور انہیں دعاؤں کی قبولیت کے طریق اور حقیقت بتانے کے لئے ایک تربیتی کورس کے طور پر فرض فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے کی جزا میں خود ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے روزے کو اپنی ڈھال بناؤ گے تو خدا تعالیٰ خود تمہاری ڈھال بن جائے گا۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2008ء)

رمضان کے روزے بلا عذر یا معمولی باتوں کو عذر بنا کر ترک کرنا درست نہیں۔ آنحضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص بلا عذر رمضان کا ایک روزہ بھی ترک کرتا ہے وہ اگر بعد میں اس روزہ کے بدلہ میں تمام عمر بھی روزے رکھے تو بدلہ نہیں چکا سکے گا اور اس غلطی کا تدارک نہیں ہو سکے گا۔

پس ہم سب کو اس عظیم الشان مہینہ کی برکتوں اور فیوض سے محروم نہ رہنے کے لیے وہ دعا کرنی چاہئے جو حضرت مسیح موعود نے بتائی۔ حضور فرماتے ہیں کہ انسان دعا کرے۔ ''الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ ہوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت بخش دے گا۔''

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 553 نیا ایڈیشن)

چنانچہ ہر اس شخص کو جس پر روزہ فرض ہے اور کوئی مجبوری لاحق نہیں رمضان المبارک کے روزے باقاعدگی سے رکھنے چاہئیں۔

سفر میں چھوڑے ہوئے روزوں کو بعد میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنے پروگراموں کو ابھی سے اس طرح ترتیب دیں کہ رمضان میں سوائے اشد مجبوری کے سفر اختیار نہ کرنا پڑے۔ دوسرے اپنی معمول کی دنیوی مصروفیات کو بھی حتی الوسع نسبتاً ہلکا کرنے کی کوشش کریں تا کہ عبادات کے لئے زیادہ وقت میسر آسکے۔ ماہ رمضان میں ماتحتوں کا کام کم کرنے کی ہدایت خود آنحضرت ﷺ نے فرمائی ہے۔

رمضان کے روزے دوسروں کو رکھوانا بھی ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ حسبِ استطاعت یہ نیکی بجالانے کی کوشش بھی کرتے رہنا چاہئے۔ اس طرح روزہ دار کے ساتھ ساتھ روزہ رکھوانے والے کو بھی ثواب ملتا ہے اور روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں ہوتی۔ اِسی طرح روزہ دار کی افطاری کروانا بھی بہت ثواب کا موجب ہے۔ آنحضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق جو شخص اِس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اِس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اُسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ ایک موقع پر کچھ صحابہؓ نے آنحضور ﷺ سے سوال کیا کہ ہم میں سے ہر ایک کی اتنی توفیق نہیں کہ روزہ دار کی افطاری کا انتظام کر سکے تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ افطاری کا یہ ثواب اُس شخص کو بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو ایک گھونٹ دُودھ میں پانی ملا کر دُودھ کی کچی لسّی یا کھجور سے یا پانی کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوا دیتا ہے اور جو روزہ دار کو سیر کر کے پیٹ بھر کے کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے میرے حوضِ کوثر سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

خواتین بھی عید الفطر کے نقطۂ نظر سے افراد خانہ کے کپڑوں وغیرہ کی تیاری اور دیگر لوازمات اگر رمضان سے کچھ پہلے مکمل کر لیں تو ماہ رمضان میں روزے رکھنے اور اور ذکر الٰہی اور دیگر عبادات

کی طرف زیادہ توجہ دے سکیں گی جو دراصل رمضان اور عید کا اصل مقصد ہے۔

آخری عشرہ اعتکاف کا ہوتا ہے جن افراد کی صحت اجازت دیتی ہو اور دیگر مصروفیات سے وقت نکال سکتے ہیں انہیں اعتکاف کی عبادت بجالانے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ صوفیاء کہتے ہیں کہ سلوک کی منازل طے کرنے کے لیے تین باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے قلت طعام، قلت المنام اور قلت الکلام۔ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے دوران یہ تینوں باتیں انسان کو میسر آجاتی ہیں۔ معتکف کم کھاتا، کم سوتا اور کم بولتا ہے۔ اس سے بشری تقاضے سرد پڑ جاتے ہیں اور ملکوتی صفات آجاتی ہیں۔

رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کی تلاش کے لئے سعی بھی کرنی چاہئے۔ اس بارے میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں رمضان المبارک میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے۔ جو اس سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور اس کی خیروبرکت سے کوئی بدقسمت ہی محروم رہ سکتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم الفصل الثالث)

ہزار مہینے 83 سال بنتے ہیں۔ گویا یہ ایک ساری زندگی سے بہتر ہے۔ جس کو یہ رات نصیب ہو جائے اس کے مقدر ہی بدل جاتے ہیں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور حصول ثواب کی نیت سے رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(ترمذی ابواب الصوم ماجاء فی شہر رمضان)

قیام نماز

نماز باجماعت کی ادائیگی اور اس کے معیار بڑھانے کی کوشش ہم سب کو مسلسل کرتے رہنا چاہئے اور رمضان المبارک سے پہلے اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

اس کا بنیادی مرحلہ تو یہ ہے کہ گھر کے ہر فرد کو نماز سادہ مکمل آتی ہو۔ جسے نہ آتی ہو اسے ابھی سے یاد کروادیں۔ جن کو نماز کا ترجمہ نہ آتا ہو انہیں نماز کا ترجمہ سکھانے کی مؤثر کوشش کریں۔ پھر نماز کا صرف ترجمہ جاننا بھی کافی نہیں بلکہ اس کے مطالب اور معارف کا علم ہونا ضروری ہے تاکہ نماز پڑھتے ہوئے ہر لفظ کا ترجمہ ذہن میں دہرایا جائے اور اس کے مضامین کی گہرائی میں اُتر کر صحیح معنوں میں نمازوں کی لذت حاصل کی جاسکے۔

نماز کے روحانی، اخلاقی جسمانی اور مادی فوائد اور نماز جمعہ کی اہمیت سے اُن بھائیوں اور بچوں کو آگاہ کرنا بہت ضروری ہے جن کی طرف سے اس کے باقاعدہ التزام میں مستعدی نظر نہیں آتی اور پھر بیوت الذکر میں سب بھائیوں کو حاضر کرنے کے لئے دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ اچھی پلاننگ اور خاص کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ قیام نماز کے سلسلے میں مختلف دعائیں اور نماز میں ذوق پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں یاد کروانے اور انہیں دہراتے رہنے کی طرف بھی بیوت الذکر میں آنے والوں کو متوجہ کرتے رہنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے اس مہینہ میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا اور اس ماہ میں ادا کئے گئے نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔ پس اس مبارک مہینے میں تمام فرض نمازیں اور نفلی نمازیں ادا کرنے کی طرف ہمیں قدم آگے سے آگے بڑھانے چاہئیں۔

تعلیم القرآن

رمضان اور قرآن کریم کے تعلق کے بارے میں پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

رمضان اور قرآن کریم کو ایک خاص نسبت ہے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ جبریل ہر رمضان میں جتنا قرآن نازل ہو چکا ہوتا آنحضرت ﷺ کے ساتھ مل کر اسے دہراتے تھے۔ اس لئے بھی ان دنوں میں قرآن پڑھنے، سمجھنے اور درسوں میں شامل ہونے کی طرف توجہ دینی چاہئے تاکہ اس کا اِدراک پیدا ہو اور اس کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو، معرفت حاصل ہو۔

(خطبات مسرور جلد اول ص 441)

قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ اور خوش الحانی سے بلند آواز میں تلاوت کرنے کی کوشش کی جائے اور اس ماہ میں قرآن کریم کا کم از کم ایک دور ختم کرنے کی منصوبہ بندی کی جائے۔

تلاوت کا حق ادا کرنے کی کوشش بھی ساتھ ساتھ کرنا ضروری ہے یعنی جب قرآن کریم پڑھیں تو جو اوامر ونواہی ہیں ان پر غور کریں۔ جن کے کرنے کا حکم ہے ان کو کیا جائے۔ جن سے رُکنے کا حکم ہے اُن سے رُکا جائے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب ترجمہ آتا ہو۔ چنانچہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے اور سمجھنے کے لئے ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے درس قرآن کے پروگرام سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔

ماہ رمضان کے علاوہ سال کے دیگر مہینوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ ترجمۃ القرآن کلاس ہر جمعرات کو پاکستانی وقت کے مطابق پونے آٹھ بجے شام اور جمعہ کے روز صبح آٹھ بجے نشر ہوتی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے ایک ایک پارہ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ نہایت خوبصورت رنگین دیدہ زیب طبع کروانے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ ہر ایک کے ساتھ آڈیو سی ڈی بھی دستیاب ہے۔

اسی طرح کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ کی درج ذیل ویب سائٹ پر قرآن کریم لفظی ترجمہ کے ساتھ مہیا ہے:

"www.saapk.org"

نیز رمضان کے بابرکت ایام میں جماعتی انتظام کے تحت مردوں کے لئے جہاں جہاں درس قرآن کا انتظام ہو وہاں سے مردوں کو فائدہ اُٹھانے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔

خواتین کے لئے موجودہ حالات میں ایسے انتظام اگرچہ مشکل ہیں لیکن احمدی خواتین تنظیمی عہدیداران کے ساتھ مل کر قریبی کچھ گھروں کے لئے صبح کے وقت درس قرآن کا کوئی مناسب انتظام کرواکے اس سے بھی استفادہ کرسکتی ہیں۔

موصی احباب وخواتین کم از کم دو بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا سلسلہ شروع فرمادیں۔

اپنے بچوں کو جو قرآن کریم کا دور ختم کرنے کے قریب ہیں ترغیب دلائیں کہ وہ رمضان میں قرآن کریم مکمل کرلیں تاکہ ان کی "آمین" ہوسکے۔

جو بچے اور بڑے قرآن کریم کا کچھ حصہ حفظ کرسکتے ہوں اُنہیں کوشش کرکے کم از کم وہ آیات ضرور زبانی یاد کرلینی چاہئیں۔ نمازوں میں جن کی تلاوت کرتے ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور اپنے پیارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سننے یا جاننے کی سعادت حاصل کی ہے۔ آیت الکتاب اور آیت الرحمٰن کے نام سے کتابی شکل میں بھی دستیاب ہے۔

ذکر الٰہی، درود شریف کا ورد، خصوصی دعاؤں اور نوافل کی ادائیگی

حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔

"ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی حاصل کرے جو رُوح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا اُنہیں مل جاوے۔"

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 102)

جو شخص حمد اور آنحضور ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود کے بعد خدا تعالیٰ سے برکات چاہے خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آکر اُس پر فضل کرنا شروع کردیتی ہے۔

پھر ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موجودہ حالات میں ہماری رُوحانی و دینی تربیت اور ترقی کے لئے جو ارشادات فرمائے ہیں اس رمضان میں ہم سب کو خصوصیت سے اُن سب پر زیادہ سے زیادہ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

مظلوم احمدی بھائیوں کے لئے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی تکلیف میں مبتلا ہیں روزانہ دو نوافل کی ادائیگی کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

اور روزانہ اُن دعاؤں کا خصوصیت سے ورد کریں جنہیں موجودہ حالات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بار بار پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ چونکہ یہ استغفار کا بھی مہینہ ہے اس لئے استغفار بھی کثرت سے کرتے رہنا بہت ضروری ہے اور آنحضور ﷺ کے بیان فرمودہ استغفار جو "سید الاستغفار" کہلاتا ہے کو دلی یقین اور توجہ کے ساتھ روزانہ پڑھتے رہنا چاہئے۔

موجودہ حالات میں اکثر مقامات پر نماز تراویح کا انتظام مشکل ہوتا جارہا ہے۔ چنانچہ اب اس امر کو زیادہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ سب افرادِ خانہ نماز عشاء کے بعد جلد سے جلد سونے کی کوشش کریں اور صبح وقتِ سحر سے کافی پہلے نیند سے بیدار ہوکر نماز تہجد خشوع وخضوع سے ادا کریں۔ دراصل نماز تراویح تہجد کی قائمقام ہے یعنی جو تہجد ادا نہ کرسکے وہ کم از کم نماز تراویح ہی ادا کرے۔ یہ امر بھی یاد رہے کہ وہ روزے جو تہجد سے خالی ہیں وہ بالکل ادھورے اور بے معنی سے روزے ہیں۔ نماز تہجد کے بعد پھر گھر کے سب افراد مل بیٹھ کر سحری کھائیں۔ گھر کے افراد جن پر روزہ فرض نہیں یا جو کسی مجبوری کی بناء پر روزہ نہیں رکھ سکتے انہیں بھی صبح جلد بیدار ہوکر نماز تہجد ادا کرنے کی تلقین کریں اور سحری میں بھی ضرور شامل کریں کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

رمضان المبارک میں قبولیتِ دعا کے مواقع کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ کن اوقات میں دعائیں جلد شرفِ قبولیت پاتی ہیں۔ اس بارے میں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ دعا کی قبولیت کے لئے سب سے اہم وقت تہجد کا وقت ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کرلیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 245)

پھر روزہ دار کے لئے افطاری کے وقت کی دعا بھی رد نہیں کی جاتی۔ اس سے اس طرح فائدہ

اٹھانا چاہئے کہ دس پندرہ منٹ قبل از افطار انسان تنہائی میں بیٹھ کر خدا کے حضور درد والحاح سے دعا کرے۔ لیکن بالعموم یہی وقت فضول باتوں میں ضائع کر دیا جاتا ہے۔ اس وقت کی قدر کرنی چاہئے۔ خود بھی دعائیں کریں۔ اپنے افراد خانہ، بھائیوں، دوستوں اور ساتھیوں کو بھی اس طرف توجہ دلائیں۔ اس سے ان کا خدا سے تعلق بھی مضبوط ہوگا، روحانیت بڑھے گی اور دعائیں بھی قبول ہوں گی۔

رمضان میں بیوت الذکر میں حاضری بھی بڑھ جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ نداء اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ یعنی نماز کے انتظار میں بیت الذکر میں گزارا جانے والا وقت بھی نہایت قیمتی ہے۔ چنانچہ یہ وقت عام دنوں میں بھی اور خصوصاً ماہ رمضان کے دوران نوافل، ذکر الٰہی، تلاوت قرآن کریم اور دعاؤں میں گزارنا چاہئے۔

آنحضرت ﷺ نے جمعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ جب مسلمان کو ایسی گھڑی ملے اور وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو تو جو دعا مانگے وہ قبول کی جاتی ہے۔ پس جمعہ کا دن بھی بہت مبارک اور اہم ہے۔ اس لئے جمعہ کے دن کثرت سے دعائیں کی جائیں۔ خصوصاً جمعہ کی ادائیگی کے وقت بلکہ سارا دن ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں گزارنا چاہئے۔

رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں قبولیت دعا کی ایک خاص گھڑی لیلۃ القدر بھی آتی ہے۔ اس سے بھی بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

خاص مقامات پر کی جانے والی دعائیں بھی خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔ اگر توفیق ہو تو کوشش کر کے مقدس مقامات پر بھی ان ایام میں حاضر ہو کر دعاؤں کی کوشش کرنی چاہئے جہاں مقدس ہستیوں کو عبادات کی توفیق ملتی رہی۔ آنحضور ﷺ نے اس بات کو پسند فرمایا ہے اور صحابہ کرام نے اس پر عمل کیا ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لئے ایک خاص جگہ معین کر دیتے تھے جہاں سوائے عبادت کے اور کوئی کام نہیں کئے جاتے تھے۔

حضرت مسیح موعود نے بھی ایک بیت الدعا بنایا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس بھی ایک مصلّی تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ میں جب بھی اس مصلّے پر بیٹھ کر دعا کرتا ہوں تو خاص طور پر قبول ہو جاتی ہے۔ جن جن گھروں میں ممکن ہو ایسا انتظام بھی یقیناً فائدہ پہنچائے گا۔

سیرت النبی ﷺ، احادیث نبویہ اور روحانی خزائن کا مطالعہ

ہمارے پیارے امام نے 28 ستمبر 2012ء کے خطبہ جمعہ میں ہمیں آنحضرت ﷺ کی سیرت کا خود بھی مطالعہ کرنے اور اس کے مضامین سے دوسروں کو بھی آگاہ کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ سیرت النبی ﷺ اور احادیث نبویہ کے مطالعہ سے اس بابرکت مہینہ میں تو آپ بہت ہی لطف اندوز ہوں گے اور فائدہ اٹھاویں گے۔ آنحضور ﷺ شب و روز مختلف کام سرانجام دیتے ہوئے اپنے رب کے حضور جو مناجات کیا کرتے تھے ہم بھی وہ دعائیں یاد کر کے ایسے مواقع پر اپنے رب سے وہی التجائیں کرنے کی توفیق پائیں۔ مجلس انصار اللہ پاکستان نے ان میں سے منتخب دعاؤں کا ایک کتابچہ شائع بھی کروایا ہے۔ اسی طرح کچھ دعائیں چارٹس اور سٹکرز کی صورت میں بھی دستیاب ہیں۔ حسب حالات گھروں کی سطح پر سیرت النبی ﷺ کی مجالس بھی منعقد کرنے کی کوشش کریں۔ نیز آنحضور ﷺ کے اخلاق فاضلہ اور پاکیزہ نمونے اپنے گھروں اور ماحول میں اجاگر کرنے کی بھرپور سعی بھی ضرور فرمائیں۔

حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور ملفوظات قرآن کریم اور احادیث ہی کی تشریح ہیں۔ اس زمانہ میں ان سے استفادہ کئے بغیر دین کو سمجھنا اور اس پر صحیح رنگ میں عمل پیرا ہونا ممکن نہیں ہے۔ چنانچہ ان روحانی خزائن سے بھی کماحقہٗ استفادہ کرنا ہمارا فرض ہے۔ امسال روحانی خزائن جلد 19 کا مطالعہ کرنے کی مرکزی طور پر ہدایت کی گئی ہے۔ ماہ رمضان کے دوران اس جلد کے زیادہ سے زیادہ حصہ کا مطالعہ خود بھی کریں اور دیگر افراد خانہ کو بھی اس طرف گاہے بگاہے توجہ دلاتے رہیں۔

خلافت کی برکات سے استفادہ

ہم سب کو اجتماعی طور پر حاصل ہونے والی لیلۃ القدر یعنی خلافت احمدیہ کی برکات سے ماہ رمضان کے دوران خاص طور پر زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس نعمت سے فیضیاب ہونے کے لئے بہت ضروری ہے کہ ہم خلیفہ وقت کے تمام بابرکت الفاظ کو توجہ کے ساتھ اول وقت میں سنیں اور پھر ان پر عمل کرنے کی کوششیں شروع کر دیں۔ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہونے والے حضور انور کے تمام پروگرام اپنے کاروبار اور دیگر مصروفیات چھوڑ کر سننا ہماری پہلی ترجیح ہونی چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے براہ راست نہ سن سکیں تو پھر نشر مکرر سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ نشر مکرر کے مختلف اوقات کا چارٹ اگر پہلے گھر موجود نہیں یا نمایاں جگہ پر آویزاں نہیں کیا جا سکا تو رمضان کے بابرکت مہینہ میں یہ کام ضرور کر لیں اور پھر نہ صرف سارا رمضان بلکہ سال بھر اس سے سب افراد خانہ بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ منگل کے روز حضور انور کے بیان فرمودہ خطبہ جمعہ کا خلاصہ جو روزنامہ الفضل میں شائع ہوتا ہے اس کا مطالعہ اور مختلف جماعتی اور تنظیمی پروگراموں میں اس کو سنانے کا انتظام بھی نہایت مفید ہوگا۔ خطبہ سے متعلق سوال وجواب اور خطبہ کے اہم نکات کو دوران ہفتہ دہراتے رہنے کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے دیگر تمام پروگراموں کو بھی اہل خانہ کے ہمراہ ملاحظہ کرنے کی بھرپور کوشش فرماویں مثلاً گلشن وقف نو، بستان وقف نو، چلڈرن کلاس، طلبا جامعہ سے ملاقات اور دیگر خطابات وغیرہ۔ حضور انور کے دوروں کی رپورٹس کا مطالعہ نہ صرف علمی بلکہ روحانی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ ان سے بھی بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

نیز اپنے پیارے امام کی خدمت میں دعائیہ خطوط اس بابرکت مہینہ میں خود بھی لکھیں اور افراد خانہ سے بھی لکھوائیں۔

فیملی کلاسز کا انعقاد

گھر میں افراد خانہ خصوصاً بچوں کے ساتھ نماز کے فوائد، قرآن کریم کے فضائل، سیرت النبی ﷺ، پیارے امام کے خطبات، بزرگوں کی عبادات اور دیگر دینی موضوعات پر فیملی کلاسز کا سلسلہ جاری کیا جائے جن میں بہتر ہوگا کہ کتب حضرت مسیح موعود، الفضل اور دیگر جماعتی رسائل سے اقتباسات گھر کا ہر فرد باری باری پڑھ کر سنائے اور حسب موقع بچوں کی مناسب حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔

ظاہری اور باطنی صفائی

دین نے تمام عبادتوں کے لئے صفائی کی شرط ضروری قرار دی ہے۔ اگر جسم، کپڑے اور ماحول پاک ہوں تو روح پر بھی اس کا پاک ہی اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ رمضان سے پہلے گھروں کی صفائی، کپڑوں کی صفائی، جسم کی صفائی، بال ناخن وغیرہ تراشنا، خط بنوانا، بیوت الذکر کی صفائی اور اس کے ماحول کی صفائی کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

پودوں اور پھولوں وغیرہ کی پنیری حاصل کر کے اپنے گھر اور بیوت الذکر کے صحن اور ماحول کی خوبصورتی اور زیبائش بڑھانے کی کوشش کریں۔

رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ لہٰذا ابھی سے جنت کے دروازوں کو کھولنے کی غرض سے باطنی صفائی کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کر لینا چاہئے۔

دیگر تدابیر کے علاوہ اس ضمن میں کم از کم ایک ذاتی کمزوری کا ابھی سے تعین کر لیں جس کو چھوڑنے کا مصمم ارادہ اور کوشش کرنی ہے اور دیگر افراد خانہ کو بھی اس کی مؤثر رنگ میں تحریک کریں۔

نیز باطنی صفائی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بیان فرمودہ پانچ بنیادی اخلاق کو یاد رکھنے، یاد کروانے اور ان پر خود بھی عمل کرنے اور اپنے ماحول میں دیگر بھائیوں کو بھی ان پر عمل پیرا ہونے کی پیار اور محبت کے ساتھ تلقین کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر کسی کے ساتھ رنجش یا ناراضگی ہے تو ماہ رمضان سے قبل یا اس ماہ کے دوران اولین وقت میں اسے دور کر لیں دعا کی قبولیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ دل میں کسی سے کینہ یا بغض یا رنجش نہ ہو۔ جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء کے افتتاحی خطاب میں ہمارے پیارے امام نے ناراض بھائیوں سے صلح کرنے، ہر قسم کی کدورت کو دل سے نکالنے اور انہیں تحائف پیش کرنے یا کسی اور طرح حسن سلوک کرنے کی جو نصیحت فرمائی تھی امسال رمضان کے اس بابرکت مہینے میں ہم اس پر عمل درآمد کر کے بھی دوہرا ثواب اور خوشی حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے رب سے اپنی دعاؤں کی قبولیت کی بھی زیادہ امید رکھ سکتے ہیں۔

ماہ رمضان میں صحت مند رہنے کے لئے کچھ تجاویز

امسال بھی رمضان موسم گرما میں آ رہا ہے۔ اس لحاظ سے جسم میں پانی کی کمی بھی نہیں ہونے دینی چاہئے۔ پانی صبح آنکھ کھلتے ہی وافر مقدار میں پیئں، کھانے کے ساتھ پانی زیادہ پینا مناسب نہیں ہے۔ کھانے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد کسی بھی وقت خوب جی بھر کر پانی پی سکتے ہیں۔ پُرتکلف افطاری اور کچھ وقفے کے بعد رات کے کھانے کی بجائے اگر افطاری کے وقت ہی کھجور وغیرہ کے بعد کھانا کھا لیا جائے تو طبی نقطہ نظر سے زیادہ مناسب ہے۔

جن علاقوں میں مچھروں کی بہتات ہے اور ملیریا وغیرہ پھیل رہا ہو دیگر ضروری اقدامات کے ساتھ ساتھ اگر ہر روزے دار ہفتہ میں ایک مرتبہ کلوروکوئین (ریسوچین) کی دو گولیاں کھالے تو ملیریا سے بچاؤ کی یہ اچھی تدبیر ہے۔ اسی طرح ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کے لئے بھی ڈاکٹری مشورہ سے حفاظتی ٹیکہ لگوا لینا بہتر ہوگا۔ اسی طرح اگر گرد و غبار یا کسی اور چیز سے الرجی ہو تو خاص طور پر ان دنوں میں ایسی چیزوں سے دور رہیں۔

گلے کی خرابی کی شکایت جلد ہو جاتی ہو تو زیادہ ٹھنڈی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ چکنائی والی چیز کے بعد ٹھنڈا پانی وغیرہ بھی پینا اچھا نہیں ہے۔

کھانے کے لئے بازار کی بنی اشیاء کی نسبت گھر پر تیار کی جانے والی اشیاء کو ترجیح دیں۔

رات کو سونے سے پہلے مسواک یا برش وغیرہ سے دانتوں کو اچھی طرح صاف کر لیں۔ پھر صبح اُٹھ کر اچھی طرح کلی کرنے کے بعد کچھ کھا پی سکتے ہیں۔ لیکن سحری ختم کرنے کے بعد دوبارہ دانت صاف کر لینے سے قریباً سارا دن اور ساری رات دانت اور منہ صاف رہ سکتے ہیں۔

صدقہ وخیرات ودیگر مالی جہاد میں شرکت

ہمارے پیارے رسول آنحضرت ﷺ رمضان المبارک میں جس کثرت سے صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے اس کی مثال ایک تیز آندھی سے دی جاسکتی ہے۔ آپ کے اُسوہ پرعمل کرتے ہوئے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ہمیں بھی مالی قربانیوں کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ صدقۃ الفطر کی ادائیگی تو لازمی ہے کیونکہ آنحضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ صدقۃ الفطر کے بغیر روزے کی قبولیت نہیں ہوتی اور روزے زمین وآسمان کے درمیان لٹکے رہتے ہیں۔ عید سے قبل صدقۃ الفطر یا فطرانہ اور دیگر صدقہ وخیرات وغیرہ کے علاوہ امسال ہم جن عظیم مالی تحریکات میں شمولیت کے وعدے لکھوا چکے ہیں کوشش کرکے ماہ رمضان میں ان کی سو فیصد ادائیگی کی توفیق پاویں مثلاً چندہ تحریک جدید، چندہ وقف جدید وغیرہ

عید کے موقع پر غریب بھائیوں کے لئے تحائف

عید سے پہلے اور اس موقع پر خصوصاً غریب بھائیوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تحائف کی تقسیم ایک ایسی خدمت ہے جس کی لذت بھی نہایت منفرد اور بے مثل ہے۔ اس روحانی لذت کو حاصل کرنے کے لئے اخراجات کم کرکے رقم پہلے سے بچانا شروع کردیں۔ باہمی محبت اور بھائی چارے کو بڑھانے کے لئے اس طرف خلفاء سلسلہ ہمیں بار بار متوجہ فرماتے رہے ہیں۔

زندگی کا آخری رمضان سمجھ کر گزاریں اور اسے فیصلہ کن رمضان بنادیں

دنیا بلاشبہ ایک سرائے فانی ہے اور حکم خدا ہوتے ہی یہاں سے رخصت ہو جانا ہے۔ پس نہیں معلوم کہ دوبارہ ہماری زندگی میں رمضان کا بابرکت مہینہ آتا ہے یا نہیں۔ اس احساس کے ساتھ یہ مہینہ گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے اور دوسرے اپنی عبادات، ذکر الٰہی اور دعاؤں سے اسے ایسا مزین کریں کہ یہ ہر لحاظ سے ایک فیصلہ کن رمضان بن جائے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک موقع پر فرمایا تھا۔

''پس اے احمدی اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنادو۔ اس الٰہی جہاد کے لئے تیار ہو جاؤ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے۔ دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔ یہ لڑائی فیصلہ کن ہوگی لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں، صحنوں اور میدانوں میں نہیں بلکہ ''بیوت الذکر'' میں اس لڑائی کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ راتوں کو اُٹھ کر اپنی عبادات کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور سے اپنے خدا کے حضور آہ و بکا کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔ متٰی نصر اللّٰہ کا شور بلند کردو۔ خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے سینوں کے زخم پیش کرو، اپنے چاک گریبان اپنے رب کو دکھاؤ اور کہو کہ اے خدا

قوم کے ظلم سے تنگ آکر مرے پیارے آج
شورِ محشر ترے کوچہ میں مچایا ہم نے

پس اس زور کا شور مچاؤ اور اس قوت کے ساتھ متٰی نصر اللّٰہ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے الا ان نصر اللّٰہ قریب......

سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے۔ اے سننے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ اے مجھے پکارنے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔'' (خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 349)

خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے اس رمضان سے کماحقہٗ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرماوے۔ ہم سب اس مہینہ میں عبادات کو پہلے سے بہت زیادہ سنوار کر ادا کرنے والے ہوں۔ اگر ترجمہ نماز اور اس کے معارف سے واقفیت نہیں ہے تو ترجمہ اور معارف سے آشنائی حاصل کرکے اپنی نمازوں میں لذت حاصل کریں۔ اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ تزکیہ نفس کریں اور روزوں کے ذریعہ اپنے دلوں کو منور کرنے کی سعی کریں کہ ان میں خدا تعالیٰ کا نور اترنا شروع ہوجائے اور ہمارے اندھیرے گھروں کو روشن کر دے۔ ان ایام میں قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کریں اور اس کے معانی پر غور کر کے اپنی عملی حالتوں کی اصلاح کی خدا تعالیٰ سے توفیق پائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی گزارنے کے ڈھنگ اس مبارک کتاب میں سکھائے ہیں۔ اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے ہوں۔ مامور زمانہ کے ذریعہ عطا ہونے والے روحانی خزائن سے اپنی جھولیوں کو بھرنے کی توفیق پائیں اور خلافت کی برکتوں سے فیضیاب ہوتے رہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کا پیار اور قرب حاصل کرنے والے ہوں جس کے حصول کیلئے یہ رمضان بہت ہی مناسب ماحول مہیا کرتا ہے۔ بارگاہِ الٰہی میں عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس رمضان کی برکات وافضال اور رحمتوں سے وافر حصہ پانے والے ہوں اور اس رمضان سے ہم سب روشن تر ہو کر نکلیں۔ آمین

معمولی ایجادات کی تاریخ

چھوٹی چیزوں کی بڑی اہمیت کا اندازہ ہمیں کم ہی ہوتا ہے۔ کچھ ایسی ایجادات بھی ہیں جو بظاہر بہت معمولی نظر آتی ہیں لیکن انہوں نے ہماری روزمرہ زندگی کو تبدیل کر کے رکھ دیا ہے اور یہ ہماری ضرورت بھی بن گئی ہیں۔ مثلاً پیپر کلپ، ربڑ بینڈ، ٹی بیگز، انڈے رکھنے کے باکس اور ایسی ہی دیگر چیزیں، آج ہم آپ کو چند معمولی سمجھی جانے والی ایجادات کی تاریخ سے آگاہ کریں گے جن سے یقیناً بہت کم لوگ واقف ہوں گے۔

چوٹ کی پٹی

چوٹ لگ جائے تو اس پر چپکانے کی چھوٹی سی پٹی 1920ء میں ایک امریکی ارل ڈک سن نے ایجاد کی جو ہر گھر کی ضرورت بن گئی۔ اس کی بیوی گھر کے کام کاج کے دوران ہلکی پھلکی چوٹ لگا بیٹھتی تھی جس پر اس نے یہ ایجاد کی۔ اس ایجاد کو سائیکلوں کے پنکچر لگانے کے لئے بھی استعمال کیا گیا۔

ربڑ بینڈ

انگلینڈ کی مقبول ایجاد ربڑ بینڈ ہے۔ اسٹیفن پیری نے اسے 1845ء میں پیٹنٹ کرایا تھا۔ دنیا بھر کی خواتین میں یہ فوراً مقبول ہوگیا۔ سالانہ 342 ملین ربڑ بینڈ استعمال کئے جاتے ہیں۔ صاف ستھرے بنڈل بنانے کے لئے ان کا استعمال عام ہے۔

پیپر کلپ

پیپر کلپ 1867ء میں امریکی باشندے سیموئل بی نے ایجاد کیا تھا۔ آج بھی یہی ڈیزائن استعمال ہوتا ہے۔

کپڑے لٹکانے کی چٹکی

شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو جہاں کپڑے دھونے کے بعد چٹکی کا استعمال نہ ہوتا ہو یہ کپڑوں کو تار پر جکڑے رکھتی ہے تاکہ تیز ہوا میں دھلے ہوئے کپڑے زمین پر ہی نہ آگریں ہم آپ کو بتاتیں چلیں کہ کپڑے لٹکانے کی چٹکی ڈیوڈ ایم اسمتھ نے 1853ء میں ایجاد کی تھی اور تب سے یہ ہر گھر کی ضرورت بن گئی ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ چٹکی کا موجودہ ڈیزائن اوریجنل ڈیزائن ہے جس میں آج تک کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکی۔

ٹین کے ڈبے

ٹین کے ڈبے یا کین کھانے کو محفوظ رکھنے کے لئے بہترین ہیں۔ 1810ء میں نکولس اپیرٹ نے یہ ایئر ٹائٹ ڈبے بنائے۔ اصل میں نپولین کو جنگ کے دوران پتہ چلا کہ خوراک محفوظ نہیں رہتی اور سپاہی غذائیت کی کمی سے کمزور پڑ گئے ہیں۔ اس نے اعلان کیا کہ جو یہ مسئلہ حل کرے گا۔ اسے 12 ہزار فرانک انعام دیا جائے گا۔ بس مشکل یہ تھی کہ اس وقت تک کین کھولنے والا آلہ ایجاد نہیں ہوا تھا۔ سپاہیوں کو تلوار یا پتھر استعمال کرنا پڑتا تھا۔

چند مزید ایجادات

اسی طریقے سے چند اور ایجادات ہیں جو ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں جن کے بغیر ہم اپنے بہت سے امور سرانجام دینے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔

آپ نے Bubble Wrap دیکھا ہوگا۔ یہ نازک چیزوں کی پیکنگ میں استعمال ہوتا ہے۔ اس میں ببل جیل کشن ہوتے ہیں۔ اسے 1950ء کی دہائی میں ایجاد کیا گیا تھا۔ اس میں ہوا کے ببل ہوتے ہیں اس کے موجد الفریڈ ویلڈنگ اور مارک شوائز تھے لیکن ابتدا میں یہ ناکام ایجاد تھی پھر آئی بی ایم نے اسے کمپیوٹرز کی محفوظ ڈلیوری کے لئے استعمال کیا تو یہ ایجاد کامیاب ہوگئی۔

کوٹ لٹکانے کا ہینگر 1904ء میں ایک امریکی البرٹ جے پارک ہاؤس نے ایجاد کیا۔ اس نے کپڑوں سے بھرا ریک دیکھا تو بڑے الجھن ہوئی اور فوراً ہی ایک تار سے کر ہینگر بنادیا۔

انڈے رکھنے کی ٹرے 1911ء میں ایک امریکی جوزف کوائل نے ایجاد کی، شپنگ کنٹینرز 1956ء میں بنائے گئے۔ مالکم میک لین نے انہیں ایجاد کیا۔

برطانیہ میں چائے کا بہت شوق ہے لیکن ٹی بیگ نیو یارک کے باشندے ٹامس سلیوان نے بنایا اور 1904ء میں پہلی مرتبہ اس کی مارکیٹنگ کی۔

(روزنامہ جنگ 29 مئی 2013ء)

(مرسلہ: عطاء الرحمان صاحب)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم کاشف ندیم صاحب کارکن لجنہ اماء اللہ پاکستان ساکن احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد صاحب سابق کارکن نظارت امور عامہ عرصہ دو سال سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں جلد شفائے کاملہ دے اور صحت والی عمر عطا کرے۔ آمین

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن و ایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس 4۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ پلمبنگ۔

3۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

4۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبر 047-6211065-0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 6 جولائی 2013ء سے ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔ (نگران دارالصناعۃ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اختر صاحب معلم سلسلہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ صائمہ امتیاز باجوہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری امتیاز احمد باجوہ صاحب چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال تقریباً ڈیڑھ سال بیمار رہنے کے بعد بوجہ کینسر مورخہ 18 جون 2013ء کو بعمر 40 سال وفات پاگئیں۔ مرحومہ بغرض علاج اپنے والد محترم ریاض احمد باجوہ صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کے پاس رہ رہی تھیں۔ مورخہ 19 جون 2013ء کو مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم جاوید اقبال صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ نے پڑھائی اور تدفین احمدیہ قبرستان گکھڑ منڈی میں ہوئی۔ بعد تدفین دعا مکرم وقاص احمد صاحب مربی سلسلہ وزیر آباد نے کروائی۔ مرحومہ کے تین بچے ناہید امتیاز بعمر 13 سال واقف نو سعدیہ امتیاز بعمر 7 سال اور سعد احمد بعمر ڈیڑھ سال واقف نو ہیں۔ مرحومہ مکرم جمشید ریاض باجوہ صاحب حلقہ مسرور ضلع اسلام آباد کی بڑی ہمشیرہ اور مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد یحییٰ صاحب کینیڈا کی بھانجی تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

والی بال ٹورنامنٹ

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ 27 جون تا 3 جولائی 2013ء آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ جس کا باقاعدہ آغاز مورخہ 27 جون کو بعد نماز فجر ہوا۔ اس میں ربوہ بھر سے 24 ٹیموں کے 240 اطفال نے شرکت کی جن کے مابین کل 27 میچز کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کے پہلے 2 راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے، جبکہ تیسرے راؤنڈ میں پول میچز کا انعقاد کیا گیا۔ تمام میچز گھوڑ دوڑ اور رحمت شرقی بشیر کی گراؤنڈ میں منعقد کروائے گئے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 3 جولائی کو دارالفضل غربی فضل اور دارالنصر شرقی محمود کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا جسے ایک دلچسپ مقابلہ کے بعد دارالنصر شرقی محمود کی ٹیم نے جیت لیا اور ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اختتامی تقریب و تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی محترم عمر فاروق صاحب مربی اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم شاہد محمود بٹ صاحب سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی اس کے بعد مہمان خصوصی نے انعام تقسیم کئے، نصائح کیں اور دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

100 فٹ کی بلندی سے کھل جانے والا پیرا شوٹ

قدرتی آفت یا آتشزدگی جیسے حادثات کی صورت میں بلند عمارتوں میں پھنسنے والے افراد کو نکالنا ایک مسئلہ بن جاتا ہے تاہم اب اس مسئلے کا ایک منفرد حل تلاش کر لیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پاناما میں مورس شاہبازی نامی شخص نے ایسا پیراشوٹ تیار کیا ہے جو صرف 100 فٹ کی بلندی پر بھی روایتی پیرا شوٹ کے مقابلے میں تیزی سے کھل سکتا ہے، مورس اس پیراشوٹ کے ساتھ اب تک 13 بلند عمارتوں سے چھلانگ لگانے کا کامیاب تجربہ کر چکا ہے۔ مورس نے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے کے بعد اس پیراشوٹ پر کام شروع کیا تھا اور اب یہ امریکا سمیت دبئی اور سنگاپور میں بھی دستیاب ہے۔

(روزنامہ دنیا 9 مئی 2013ء)

انوکھا دیو ہیکل جہاز

اکیسویں صدی میں شہری ہوا بازی کی دنیا میں ایک ایسا جہاز متعارف کرایا گیا جس کے سامنے اس وقت کے بڑے بڑے ہوائی جہاز معمولی دکھائی دینے لگے، یہ جہاز ائیر بس اے 380 تھا جسے 2005ء میں پیرس کے ائیر شو میں پیش کیا گیا۔ فرانسیسی کمپنی کے تیار کئے گئے اس دو منزلہ جہاز میں بیک وقت 853 مسافر سفر کر سکتے ہیں۔ اس کی لمبائی 239 فٹ، اونچائی 79 فٹ جبکہ پروں کا پھیلاؤ 262 فٹ ہے۔ 36 ارب روپے مالیت کا یہ جہاز 560 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر سکتا ہے۔ جہاز میں موجود عملے کی تعداد 20 ہے جس میں سے 12 نیچے کی منزل اور 8 بالائی منزل پر اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ جہاز کی دونوں منزلوں کے اطراف میں 252 کھڑکیاں ہیں۔ جبکہ دوران سفر شاپنگ کیلئے ڈیوٹی فری شاپ کے کاؤنٹرز بھی بنائے گئے ہیں۔ مسافروں کا سفر خوشگوار بنانے کیلئے ان کی نشستوں پر ٹی وی، سی ڈیز اور لیپ ٹاپ استعمال کرنے کی سہولت بھی مہیا کی گئی ہے۔

(روزنامہ دنیا 9 مئی 2013ء)

یورپی اقوام کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا

یورپی اقوام کے ڈی این اے ٹیسٹوں کے ذریعے اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایک ہزار سال قبل آج کی مختلف یورپی اقوام کی نسل ایک ہی خاندان سے جڑی تھی۔ اس مناسبت سے ان کا جدامجد بھی ایک شخص ہو سکتا ہے۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی میں محققین کی ایک ٹیم یورپی افراد کے 2250 حاصل شدہ مختلف نمونوں کے ڈی این اے پر تحقیق کرتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ یورپی آبادی کا آغاز ایک خاندان سے ہو سکتا ہے۔ یہ انتہائی حیران کن امر ہے کہ براعظم یورپ کا ہر باشندہ ایک دوسرے کے ساتھ قرابت داری کا حامل ہے۔ یورپی اقوام کے اجداد میں مشترکہ جینیاتی کریکٹر معمول سے زیادہ تھے کیونکہ وہ انتہائی قربت میں زندگی بسر کرتے تھے جبکہ دو ہزار میل کی دوری پر رہنے والوں میں بھی مشترکہ جینیاتی تعلق کا ربط تقریباً قرون وسطیٰ کے دور سے جاملتا ہے۔ تحقیق کے مطابق برطانوی وائیکنگ اور سیکسن جنگجوؤں کی مہمات کے دوران بڑی آبادیوں کی نقل و حمل ہوئی تھی۔

(روزنامہ دنیا 9 مئی 2013ء)

ہیروں سے مزین قیمتی موبائل فون

بیش قیمت موبائل فون تیار کرنے والی ایک برطانوی کمپنی نے ایک لاکھ ڈالر سے زائد کی مالیت کا قیمتی موبائل فون تیار کیا ہے۔ سونے سے بنے اس خاص سیٹ کے صرف دس ماڈل تیار کئے گئے ہیں جو ہیروں سے ایسے مزین ہیں کہ موبائل فون کی کوئی جگہ خالی نظر نہیں آتی۔ یہاں یہ بات بھی دلچسپی کا باعث ہے کہ اسے خصوصی طور پر بنائے گئے لکڑی کے ڈبے میں مسلح محافظوں کی حفاظت میں گھر تک پہنچانے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 9 مئی 2013ء)

ایک سال انٹرنیٹ کے بغیر

دنیا بھر میں بیشمار لوگ ایسے ہیں جنہیں انٹرنیٹ استعمال کرنے کا انتہا کی حد تک شوق ہے، ان میں سے بعض افراد تو پورا پورا دن ہی انٹرنیٹ استعمال کرتے رہتے ہیں، تاہم انٹرنیٹ کے شوقین ایک امریکی شہری نے ارادہ کیا کہ وہ ایک سال تک انٹرنیٹ استعمال نہیں کرے گا تاکہ وہ دیکھے تو سہی کہ اسے استعمال نہ کرنے سے زندگی پر کیا اثر پڑتا ہے۔ پال ملر نے خود پر جبر کر کے ایک سال تک انٹرنیٹ استعمال نہیں کیا، پال کا کہنا تھا کہ انٹرنیٹ نے ہماری زندگیوں پر اتنے بُرے اثرات نہیں ڈالے جتنا ہم سمجھتے ہیں، اگر ہم اپنی ساری ذمہ داریوں کو بخوبی ادا کرتے رہیں تب انٹرنیٹ کے استعمال سے ہمارے سماجی تعلقات پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 جولائی 2013ء

1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 5 جولائی 2013ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
7:10 am	خطبہ جمعہ 5 جولائی 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
1:55 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 5 جولائی 2013ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:30 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جولائی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 / 4866677
0333-6708024,042-37418584

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

αδσ
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
ماہانہ سامان پر FREE HOME DELIVERY
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

گرمیوں کی گرم ہواؤں میں، آجائیں صاحب جی کی چھاؤں میں
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-47-6212310
www.sahibjee.com

سیل سیل سیل
باٹا کی تمام ورائٹی پر 10 فیصد رعایت
Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں
Bata by Choice
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
خوشخبری
بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلباء کے لئے
سپوکن انگلش کورس
ایڈوانس کورسز
☆ موبائل ایپلیکیشن ڈیولپمنٹ
☆ ایس ای او
ادارہ کی جانب سے مندرجہ ذیل کمپیوٹر کورسز میں داخلے جاری ہیں۔
☆ کمپیوٹر بیسکس ☆ مائیکروسافٹ آفس ☆ گرافکس ڈیزائننگ ☆ ویب ڈیولپمنٹ
کامیاب طلباء کے لئے سکائی لائٹ کمیونیکیشن میں جاب حاصل کرنے کے مواقع
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
UPS، اور جنریٹر کی سہولت
ائرکنڈیشنڈ کلاس رومز
کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, 03334407321